سوال

(752) اندھے آدمی کا لڑکیوں کو پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اندھے آدمی کا لڑکیوں کو پڑھانا جائز ہے یا نا جائز؟ اور کیا نا جائز کہنے والے کا اس حدیث :

"أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا" صحیح البخاری رقم الحدیث 1393 (کیا تم دونوں اندھی ہو؟) سے دلیل لینا صحیح ہے؟ مجھے فتوی دو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ بہتر اور احتیاط والی بات یہی ہے کہ عورتوں کی تدریس کا فریضہ عورتیں ہی انجام دیں کیونکہ یہ فتنے سے زیادہ دور ہے اور ضرورت کے وقت اندھے آدمی کا انھیں پڑھانا بھی جائز ہے یا نابینا آدمی پس پردہ یا بند پردہ وسکرین کے ذریعے تعلیم دے۔ اور یہ حدیث :

"أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا" (کیا تم دونوں اندھی ہو؟) تو یہ مردوں کے عورتوں کو مکمل حفاظت کے ہوتے ہوئے پڑھانے کے ناجائز ہونے پر راہنمائی نہیں کرتی اس لیے کہ یہ عورت کے اندھے آدمی کو دیکھنے سے متعلق آتی ہے علاوہ ازیں اس حدیث پر سنداً و متناً اہل علم نے کلام کیا ہے اس کے لیے "نیل الاوطار" اور دیگر حدیث کی شروحات کا مراجعہ کیا جائے۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 666

محدث فتویٰ